السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

ایک شخص نے نشہ کی حالت میں اپنی بیوی کی بہن سے بدکاری کی' اس کی شرعی سزا کیا ہے؟ کیا اس لڑکی کا اس پر کوئی حق ہے؟ میں نے اس لڑکی سے شادی کی ہے' مجھے کیا کرنا چاہئے اس لڑکی (میری بیوی) نے اس واقعہ کے تین ماہ بعد مجھے بتایا ہے اور مجھے معلوم ہے کہ یہ خود بے گناہ ہے؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

اس شخص کی جس نے اپنی سالی سے نشہ کی حالت میں بدکاری کی' سزا یہ ہے کہ اس پر بھی وہی حد قائم کی جائے جو صحیح سالم زانی کی حد ہے۔ امام احمدؒ کے مذہب میں مشہور قول یہی ہے۔ اگر اس شخص نے اس کی بیوی کے ساتھ بدکاری کی جب کہ یہ خود شادی شدہ تھا اور یہ دونوں بالغ' عاقل اور آزاد تھے تو پھر واجب ہے کہ اسے پتھر مار مار کر مار دیا جائے کیونکہ شادی شدہ زانی کی یہی سزا ہے جیسا کہ صحیحین میں حضرت ابوہریرہؓ اور زید بن خالد جہنیؓ کی روایت میں اس مزدور کے قصہ میں مذکور ہے جس نے اس شخص کی بیوی سے زنا کرلیا تھا جس نے اسے مزدوری پر رکھا تھا تو نبی اکرم ﷺ نے حکم دیا تھا کہ اس عورت کو بھی سنگسار کر دیا جائے۔ نیز صحیحین ہی میں حضرت عمر بن خطابؓ سے روایت ہے کہ آپ نے خطبہ دیتے ہوئے فرمایا تھا:

«وَالرَّجْمُ فِی کِتَابِ اللَّهِ حَقٌّ عَلَی مَنْ زَنَی إِذَا أُحْصِنَ مِنَ الرِّجَالِ وَالنِّسَاءِ، إِذَا قَامَتِ البَيِّنَةُ، أَوْكَانَ الحَبَلُ أَوِ الِاعْتِرَافُ» (صحيح بخاري)

''رجم حق ہے کتاب اللہ میں اس کا ذکر ہے اور یہ ان مردوں اور عورتوں کی سزا ہے جو شادی شدہ ہو کر زنا کریں بشرطیکہ گواہی' حمل یا اعتراف سے جرم زنا ثابت ہو جائے''۔

جس لڑکی سے بدکاری کی گئی ہے' اس کا حق حاکم شرعی کی صوابدید کے مطابق اسے دلایا جائے گا۔

یہ شخص جس نے اس لڑکی سے شادی کی اور پھر تین ماہ کے بعد اس واقعہ کے بارے میں اسے بتایا ہے اور وہ جانتا ہے کہ یہ عورت بے گناہ ہے' اگر یہ اپنی بیوی میں نیکی اور استقامت دیکھے تو اسے اپنے پاس رکھے اور اس سے جو زبردستی بدکاری کی گئی' یہ اس کیلئے نقصان دہ نہیں ہوگی کیونکہ یہ اس کے اختیار کے بغیر کی گئی ہے۔

ھذا ما عندی واللہ اعلم بالصواب

[فتاویٰ اسلامیہ]

ج3ص407

محدث فتویٰ